وقائع علمیہ

صاحبزادہ ساجد الرحمٰن

تراجم مصادر قانون اسلامی

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے وہ زندگی کے ہر شعبے میں رہنما اصول مہیا کرتا ہے، اس ضابطۂ حیات کے بنیادی مآخذ قرآن و حدیث ہیں، اس کے بعد وہ فقہاء اور ائمہ لائق صد احترام ہیں جنہوں نے قرآن و حدیث کی روشنی میں انسانی مسائل کا حل تلاش کیا اور پھر اُسے احاطۂ تحریر میں لائے، المبسوط، بدائع الصنائع، ہدایہ، کتاب الام اور المغنی جیسی قانون کی کتابیں ان جلیل القدر علماء کے علم و فضل کا زندہ و تابندہ ثبوت ہیں۔

خوش قسمتی سے ہمارے ملک میں نظام اسلام کے نفاذ کا عمل تیز ہو چکا ہے، مگر طویل دورِ غلامی نے جہاں اور بہت سی اقدار و روایات سے ہمیں محروم کیا وہاں ہمیں اس زبان (عربی) سے بھی جو ہمارے دین کی زبان ہے، اس قدر دور کر دیا کہ معدودے چند لوگوں کے سوا قانون اسلامی کے اساسی مآخذ سے استفادہ بے حد مشکل ہو گیا ہے۔ نفاذ اسلام کے عمل میں اسلامی علوم کی زبان (عربی) سے ناواقفیت بہت بڑی رکاوٹ ثابت ہو رہی ہے، وکلاء کی اکثریت عربی زبان سے پوری طرح واقف نہ ہونے کے سبب مشکلات سے دوچار ہے۔ وکلاء کے علاوہ قانون کے پیشہ سے وابستہ کم و بیش تمام حضرات کا یہی حال ہے اس صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے دو صورتیں ممکن تھیں، اوّل یہ کہ قانون سے متعلق حضرات کو عربی زبان سکھائی جائے

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

تاکہ وہ مصادر اسلامیہ سے استفادہ کر سکیں اور دوسرے یہ کہ مصادرِ اسلامیہ کے ان ابواب اور دفعات کو اُردو زبان میں منتقل کر دیا جائے جن سے متعلقہ قوانین کا نفاذ ہو چکا ہے یا وہ قوانین زیرِ غور ہیں۔ اوّل الذکر صورت ایک طویل المیعاد منصوبہ ہے اور اتنی مدت کے لئے نفاذِ اسلام کو مؤخر کرنا کسی لحاظ سے بھی درست نہیں ہوگا اور اب جبکہ بعض قوانین اسلام نافذ ہو چکے، دوسری صورت ہی قابلِ عمل تھی، چنانچہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد نے اس قومی و دینی تقاضے کے پیشِ نظر ہنگامی منصوبہ تیار کیا، ادارہ کے سربراہ ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتہ کی زیرِ نگرانی رفقائے ادارہ کے آٹھ یونٹ بنائے گئے اور ہر یونٹ کو ایک یا ایک سے زائد موضوع تفویض کئے گئے جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

۱۔ حدود و تعزیرات

۲۔ قصاص و دیت

۳۔ شہادت، دعویٰ اور ادب القاضی

۴۔ ربوٰا اور مضاربت

۵۔ زکوٰۃ، عشر اور خراج

۶۔ شفعہ اور بیوع

۷۔ راہن، وکالۃ اور حوالہ

۸۔ فقہ جعفری

اس نہایت اہم کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے اور کتابت و طباعت کے تمام مراحل طے کرنے کے لئے ادارہ کے ریسرچ فیلو، مولانا محمد میاں صدیقی کو ذمہ داری تفویض کی گئی، نظرِ ثانی کا کام ادارہ کے پروفیسر مولانا عبدالقدوس ہاشمی انجام دے رہے ہیں۔

اوّل الذکر دو کتابیں، حدود و تعزیرات اور قصاص و دیت طباعت کے لئے مطبع میں جا چکی ہیں، انشاء اللہ بہت جلد زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر اہلِ علم تک پہنچ جائیں گی اور انشاء اللہ پاکستان میں نفاذِ اسلام کا جو عمل جاری ہے اس میں ممد و معاون بنیں گی. باقی موضوعات پر بھی پوری تندہی سے کام ہو رہا ہے۔ "ربٰوٰ اور مضاربتہ" کی جلد بھی تیار ہے، مذکورہ بالا دو کتب کے بعد وہ بھی طبع ہو کر بازارِ علم تک پہنچ جائے گی۔

ان موضوعات کے علاوہ، ایک مختصر سا رسالہ بھی عربی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے، یہ رسالہ بھی فقہ کے اصول پر مشتمل ہے، فقہِ اسلامی سے آگہی حاصل کرنے کے لئے اصول فقہ کا مطالعہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ فقہ حنفی کے مشہور عالم و امام، امام کرخی اس کے مرتب و مؤلف ہیں، اور اُنہی کے نام سے یہ رسالہ مشہور و منسوب ہے۔ یعنی "اصولِ کرخی" اس کی ابتداء میں مولانا عبدالقدوس ہاشمی (مدیرِ عمومی تراجم مصادرِ قانونِ اسلامی) کا مفید اور گراں قدر مقدمہ شامل ہے۔ یہ رسالہ بھی انشاء اللہ دو ہفتے تک شائع ہو جائے گا۔

اسلامی ادارۂ نشر و اشاعت کا قیام

۱۹۸۰ء میں جکارتہ، انڈونیشیا میں اطلاعات کے موضوع پر ایک اسلامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں یہ تجویز پیش کی گئی کہ ایک ایسے عالمی ادارہ کا قیام عمل میں لایا جائے جو اسلامی موضوعات پر کتابوں کی نشر و اشاعت کا کام انجام دے، اسی تجویز کی روشنی میں بارہ مارچ ۱۹۸۲ء کو مکۃ مکرمہ میں ایک اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں مختلف اسلامی ممالک کے بعض اور سعودی عرب کے زیادہ تر طباعت کے اداروں نے حصہ لیا اور دینی لٹریچر کی عالمی سطح پر اشاعت کے لئے "المؤسسة الاسلامیه للنشر والتوزیع والادارة" کے

نام سے ایک ادارہ کی بنیاد رکھی گئی۔ اس اجتماع میں فیصلہ کیا گیا کہ اس ادارہ کا مرکزی دفتر مکہ مکرمہ میں ہوگا اور اس کے ذیلی ادارے دنیا کے مختلف حصوں میں قائم کئے جائیں گے چونکہ مکہ مکرمہ سے دعوتِ اسلامیہ کی ابتدا ہوئی تھی اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اسی شہر سے دعوت اسلامیہ کی نشر و اشاعت کا سلسلہ جاری کیا جائے، فیصلہ کیا گیا کہ یہ ادارہ دنیائے اسلام کے کتب خانوں میں پائے جانے والے خلاء کو تصنیف، تالیف، تحقیق، ترجمہ اور طباعت کے ذریعے پُر کرے گا دعوت اسلامی کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کرنے کے لئے جملہ سمعی و بصری وسائل کو بروئے کار لائے گا، اور خلاف اسلام شائع ہونے والے لٹریچر کا توڑ بھی کیا جائے گا اس تنظیم نے عالم اسلام کے مصنفین، مترجمین اور محققین سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے مسودات پیش کریں تاکہ ان کے متعلق غور کیا جا سکے۔